سوال

(108)اقتداء حنفی کے ساتھ شافعی کے جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اقتداء حنفی کے ساتھ شافعی کے جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جائز ہے۔

(ترجمہ) 'کیونکہ جماعت بنے رہنا رحمت ہے اور تفرقہ بازی اللہ کی سزا ہے، خدا تعالیٰ نے فرمایا: اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام رکھو اور فرقہ فرقہ بہ بنو۔ امام ابوحنیفہ، امام مالک، امام شافعی اور امام احمد بن حنبل اور تمام مجتہدین کے زمانہ میں یہی دستور رہا ہے کسی ایک بھی امام سے مخالف کی اقتداء سے مخالفت ثابت نہیں ہوتی، وہ ہر مسلمان کے پیچھے اقتداء کو جائز سمجھتے تھے کیونکہ وہ دین کے اصول میں متحد تھے اور فروع میں اجتہاد کرتے تھے۔ ہر ایک یہ کوشش کرتا تھا کہ بہتر سے بہتر چیز سامنے لائے لیکن اس کے باوجود ظنی دلائل میں اپنے آپ کو یقیناً حق پر اور مخالف کو یقینی غلطی پر نہیں سمجھتے تھے، وہ ہر ایک کو اجتہاد کا حق دیتے تھے جیسا کہ حدیث شریف ہے ''علماء نبیوں کے وارث ہیں'' ملا علی قاری نے رسالہ ''اقتداء بالمخالف'' میں ایسا ہی لکھا ہے۔

(سید محمد نذیر حسین)

[فتاویٰ نذیریہ]

جلد01